

116994 - عقد نکاح لکھے بغیر شادی کر لی تو کیا نکاح دوبارہ کیا جائیگا ؟

سوال

میں نے ڈیڑھ برس قبل ایک مسلمان شخص سے شادی کی اور پھر شادی کے ایک برس اور ایک ماہ بعد میں نے اسلام قبول کر لیا ہماری یہ شادی اسلامی تھی میرے والدین کی موافقت طلب کی گئی اور شادی کے دو گواہ بھی تھے، مجھے مہر کے بارہ میں بھی دریافت کیا۔ لیکن ہم نے عقد نکاح تحریر نہیں کیا، تو کیا ہمارے لیے عقد نکاح تحریر کرنا ضروری ہے، اور کیا ہماری شادی صحیح ہے ؟ میرا ولی نہیں ہے کیا ولی کی موجودگی کی ضرورت ہے یا نہیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اول:

ہم آپ کو دین اسلام قبول کرنے پر مبارکباد دیتے ہیں کیونکہ دین اسلام سب سے عظیم نعمت ہے، اور اسی طرح ہم آپ کو شادی کی بھی مبارک دیتے ہوئے اللہ سبحانہ و تعالیٰ سے دعا گو ہیں کہ وہ یہ نعمت آپ پر ہمیشہ کے لیے رکھے اور اپنا فضل و کرم اور زیادہ فرمائے، اور آپ کو نیک و صالح خاوند اور اولاد عطا کرے۔

دوم:

اگر شادی آپ کے والد کی رضامندی اور دو گواہوں کی موجودگی میں ہوئی ہے تو یہ شادی صحیح ہے؛ عقد نکاح یا مہر تحریر نہ کرنے کا کوئی نقصان نہیں، لیکن عقد نکاح کو احاطہ تحریر میں لانا اور رجسٹر کرانا چاہیے حقوق محفوظ رہیں۔

اس لیے کہ آپ کی شادی اسلام قبول کرنے سے قبل ہوئی اور آپ کا والد بھی آپ کا ہی دین رکھتا تھا تو آپ کا ولی وہی ہے، لیکن عقد نکاح میں جو کچھ طے ہوا تھا اگر آپ اسے احاطہ تحریر میں لائیں تا کہ نکاح کی توثیق ہو جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

لیکن اب آپ کا والد آپ کا ولی نہیں بن سکتا کیونکہ آپ مسلمان ہیں اور وہ مسلمان نہیں، اس کی تفصیل دیکھنے کے لیے آپ سوال نمبر (48992) کے جواب کا مطالعہ ضرور کریں۔



لیکن اس وقت نکاح کے صحیح ہونے کے لیے آپ ولی کی محتاج نہیں، جیسا کہ ہم پہلے بیان کر چکے ہیں۔

والله اعلم۔